سوال

(50) سنت رسول کے مذاق کرنے کا حکم؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ یا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یا آپ کی سنت کا ٹھٹھا مذاق اڑانے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ یا اس کے رسول یا آپ کی سنت کا مذاق اڑانا کفر اور ارتداد ہے۔ اس سے انسان دین اسلام سے خارج ہو جاتا ہے جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ:

وَلَئِن سَأَلْتَهُمْ لَيَقُولُنَّ إِنَّمَا كُنَّا نَخُوضُ وَنَلْعَبُ ۚ قُلْ أَبِاللَّهِ وَآيَاتِهِ وَرَسُولِهِ كُنتُمْ تَسْتَهْزِئُونَ ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ﴿٦٦﴾ ... سورة التوبة

''اے پیغمبر اگر آپ ان منافقوں سے سوال کریں تو یہ لوگ بالضرور یہی کہیں گے کہ ہم تو بس ہنسی کھیل کر رہے تھے، کہیئے کہ کیا بھلا تم اللہ اور اس کے رسول سے ٹھٹھا مذاق کرتے ہو؟ (تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو)''۔

تو ہر ایسے آدمی پر واجب ہے کہ جس سے یہ قصور سرزد ہو وہ فوراً اللہ کے حضور توبہ کرے۔ اللہ توبہ قبول کرنے والا ہے۔ جیسے کہ منافقین کے اس گروہ کے متعلق کہا گیا جنہوں نے ٹھٹھا مذاق کیا تھا:

لَا تَعْتَذِرُوا قَدْ كَفَرْتُم بَعْدَ إِيمَانِكُمْ ۚ إِن نَّعْفُ عَن طَائِفَةٍ مِّنكُمْ نُعَذِّبْ طَائِفَةً بِأَنَّهُمْ كَانُوا مُجْرِمِينَ ﴿٦٦﴾ ... سورة التوبة

''بہانے مت بناؤ تم ایمان کے بعد کافر ہو چکے، اگر ہم تم میں سے کسی گروہ سے درگزر بھی کریں تو دوسرے گروہ کو عذاب دیں گے کیونکہ وہ مجرم ہیں۔''

اس میں بتایا گیا ہے اللہ ایک گروہ کو معاف کر سکتا ہے، مگر یہ تبھی ہو گا جب اس کفر سے توبہ کی جائے، جو اللہ تعالیٰ، اس کی آیات اور اس کے رسول سے مذاق کی صورت میں سرزد ہوا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسا ئیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 104

محدث فتویٰ